نظـرات

برصغیر میں مسلمانوں کی اجتماعی جد و جہد بار آور ہوئی اور دنیا کے نقشے پر ایک نئی مسلم ریاست نے ابھر کر پاکستان کا نام پایا - تحریک پاکستان کے پیچھے جو عوامل کار فرما تھے ان میں سب سے زیادہ اہمیت اسلام اور دو قومی نظریے کو حاصل تھی - سقوط ڈھاکہ نے نظریۂ پاکستان کے مخالفین کو موقع فراہم کر دیا اور وہ یہ پروپگنڈہ کرنے لگے کہ پاکستان کی بنیاد غلط تھی ، قوم مذہب سے نہیں وطن سے بنتی ہے - یہ آواز کوئی نئی نہیں - یہ آواز اس وقت بھی بلند کی گئی تھی جب برصغیر کے مسلمانوں نے ایک علیحدہ خطۂ زمین کا مطالبہ کیا تھا - اغیار اور اعدائے اسلام تو ابتدا ہی سے پاکستان کے مخالف تھے - سقوط ڈھاکہ کے بعد نظریۂ پاکستان کے حامیوں میں سے بھی بعض لوگوں کا یقین متزلزل ہوگیا - اور ان کے دلوں میں شیطان یہ وسوسہ اندازی کرنے لگا کہ خدانخواستہ پاکستان کی بنیاد غلط تھی -

اس خیال کا بطلان ایک بدیہی حقیقت ہے جس کو ثابت کرنے کے لئے کسی برہان یا دلیل کی ضرورت نہیں - جب تک صفحۂ ہستی پر اسلام موجود ہے اس بداھت کا انکار سورج پر خاک ڈالنے کے مترادف ہے - ابھی تو کروڑوں کی تعداد میں اسلام کے نام لیوا موجود ہیں ، اگر دنیا میں ایک مسلمان بھی باقی نہ رہے (حاشا وکلا) تو بھی یہ حقیقت اپنی جگہ ثابت و موجود رہے گی کہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے والوں کی قومیت سب سے الگ ہوتی ہے - الکفر ملۃ واحدۃ ، فما بعد الحق الا الضلال - برصغیر کیا سارے عالم میں بنیادی طور پر قومیں دو ہیں ، مسلم اور غیر مسلم ، اس لئے دو قومی نظریہ ایک آفاقی نظریہ ہے - حق و باطل کی تقسیم اور کفر و اسلام کا امتیاز خود کائنات کے خمیر میں ہے - یہ ضمیر کن فکاں ہے - اور اس کی بنیاد پر دو قومی نظریہ ہر زمانے میں ایک ناقابل تردید حقیقت رہے گا - جو لوگ اس نظریے کا انکار کرتے ہیں وہ یا تو بدنہاد اور بداندیش ہیں یا پھر جاھل اور نادان ہیں - نادان ، اسلام کو دیگر مذاہب کی طرح فقط ایک مذہب سمجھتے ہیں اس لئے اس خیال خام کا اظہار کرتے ہیں کہ

(باقی صفحہ ۶۵ پر)

(۲۹) حوالہ ما قبل ۔

(۳۰) برو کلمان : Geschichte Der Arabischen Litteratur ضمیمہ نمبر ۱، صفحہ ۵۵، نیز فؤاد سید، انچارج شعبۂ مخطوطات دارالکتب المصریہ : فہرس المخطوطات المصورۃ جلد اول صفحہ ۶۶۴ مطبوعہ قاہرہ ۱۹۵۴ ۔

(۳۱) خیرالدین الزرکلی : الاعلام، قاہرہ، ۱۳۷۳ھ جلد ششم صفحہ ۱۱۷، نیز بشیر یموت : شاعرات العرب فی الجاهلیة و الاسلام، طبع اول بیروت ۱۹۳۴ صفحہ ۳۲ ۔

(۳۲) بشیر یموت : شاعرات العرب فی الجاهلیة و الاسلام، طبع اول، بیروت ۱۹۳۴ صفحات ۳۲ - ۳۳ ۔

(۳۳) غریث غرثان کی تصغیر ہے، شدت محبت و جذبات کی وجہ سے شاعرہ نے یہاں تصغیر استعمال کی ہے ۔

(۳۴) بشیر یموت : حوالہ ما قبل، صفحہ ۳۳ ۔

(۳۵) حوالہ ما قبل صفحہ ۳۴ ۔

بقیہ نظرات

’’ دور حاضر میں کوئی ملک مذہب کی بنیاد پر قائم نہیں رہ سکتا ‘‘۔ اس خیال کی غلطی اور بھی واضح ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ موجودہ دور میں ایسی اجتماعی وحدتیں بھی ہیں جن کی بنیاد بعض جزئی نظریات یا سطحی افکار پر ہے۔

صدارتی مشیر حج و اوقاف مولانا کوثر نیازی نے اپنی ایک تقریر میں وزیر اعظم ہند اندرا گاندھی کے اس گمراہ کن پروپگنڈے کا جواب دیتے ہوئے بجا طور پر اعلان کیا ہے کہ ’’ پاکستان مذہب اور دو قومی نظریے کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا تھا‘‘۔ نیز یہ کہ ’’اسلام بمعنی عام ایک مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو آج بھی اسی طرح کارآمد ہے ‘‘۔(پاکستان ٹائمز صفحہ ۲ - ۲۸ فروری ۱۹۷۲ء)

سقوط ڈھاکہ کی وجہ سے پاکستان کی عمارت کو جو نقصان پہنچا ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ اس کی بنیاد ہی غلط تھی سراسر لغو ہے۔ اہل نظر جانتے ہیں کہ بنیاد بالکل درست تھی۔ البتہ اوپر کی عمارت میں جو مسالہ استعمال کیا گیا وہ اچھا نہیں تھا جس کی وجہ سے اس کا ایک حصہ گر گیا ۔ اور یہ گرا ہوا حصہ دوبارہ تعمیر کیا جا سکتا ہے۔